مشائم نام رکھنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مشائم نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"مَشَائِم"(Mashaaim/Masha'im)"(میم اور شین کے زبر اور ہمزہ کے زیر کے ساتھ)"مَشْأَمَۃ"کی جمع ہے، اور مشأمۃ کے معنی بدشگونی، نحوست، بدبختی اور بائیں جہت کے ہیں۔ اس طرح مشائم کے معنی ہوں گے: نحوستیں، بدشگونیاں، بدبختیاں اور بائیں جہتیں۔ لہذا اس معنی کے اعتبار سے یہ نام رکھنا مناسب نہیں ہے، لہذا یہ نام نہ رکھا جائے، بلکہ بہتر یہ ہے کہ بیٹے کا نام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، تابعین عظام اور بزرگانِ دین رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اور نیک لوگوں کے ناموں میں سے کسی کے نام پر رکھا جائے۔ اور بیٹی کا نام نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، بیٹیوں، صحابیات رضی اللہ تعالی عنہن اور نیک خواتین کے نام پر رکھا جائے، کہ حدیث پاک میں اچھے لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اچھے نام کی برکت اور ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی بچی/بچے کے شامل حال ہوگی۔

معجم اللغۃ العربیۃ المعاصرۃ میں ہے"مشأمة (مفرد): ج مشأمات ومشائم: 1- جهة الشمال---2- شؤم، مكروه"

ترجمہ: "مشأمۃ" مفرد ہے، اس کی جمع "مشأمات ومشائم" ہے، اس کا ایک معنی: بائیں جہت اور دوسرا معنی: نحوست اور مکروہ ہے۔ (معجم اللغۃ العربیۃ المعاصرۃ، جلد2، صفحہ1154، مطبوعہ عالم الکتاب)

القاموس الوحید میں ہے"المشأمۃ: بدشگونی، نحوست، بدبختی، (2) بائیں جہت۔"(القاموس الوحید، صفحہ836، مطبوعہ کراچی)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے"تسموا بخیارکم"ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہ تعَالیٰ عَلَیہ لکھتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: اچھے ناموں کی تفصیل کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ مفید ہے۔ یہ کتاب دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر بھی موجود ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4068

تاریخ اجراء: 03صفر المظفر1447ھ/29جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net